میں سیرت کانفرنس کیوں مناؤں؟

تحریر: مفتی محمد انس رضا قادری

دیوبندی وہابیوں کا ہر سال ایک لسٹ بنانا کہ فلاں کی زندگی میں اتنی مرتبہ بارہ ربیع الاول آئی اس نے نہیں منایا وغیرہ یہ **ان کی جہالت ہے**، یہ لسٹ "سیرت کانفرنس" کے متعلق یہ کیوں نہیں بناتے کہ فلاں کی زندگی کے اتنے سال تھے اس نے کتنی مرتبہ سیرت کانفرنس کا جلسہ کیا...؟؟!!

وہابیوں کے جواب میں چند علمائے اسلاف کے حوالہ سے ایک لسٹ ملاحظہ ہو:

(1)...ابو الفرج عبد الرحمن امام ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 508ھ میں ہوئی اور وفات 597ھ میں، کل 89 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: بیان المیلاد النبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

(2)...امام نووی کے شیخ امام ابو شامہ عبد الرحمن رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 599ھ میں ہوئی اور وفات 665ھ میں کل 66 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ: الباعث علی انکار البدع والحوادث)

(3)...اِمام شمس الدین الذہبی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 673ھ میں ہوئی اور وفات 748ھ میں کل 75 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: سیر اعلام النبلاء)

(4)...اِمام تقی الدین ابو الحسن السبکی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 683ھ میں ہوئی اور وفات 756ھ میں کل 73 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: روح البیان)

(5)...سلطان صلاح الدین ایوبی کے بہنوئی شاہ ابو سعید المظفر رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 549ھ میں ہوئی اور وفات 630ھ میں کل 81 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: البدایہ والنہایہ)

(6)...ابن الحاج رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1256ء میں ہوئی اور وفات 1336ء میں، کل 80 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: المدخل)

(7)...امام الحافظ شمس الدین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 831ھ میں ہوئی اور وفات 902ھ میں، کل 71 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: انسان العیون)

(8)...حافظ ابن حجر عسقلانی کی ولادت 773 میں۔ اور وفات 852ھ میں کل 79 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: حسن المقصد في عمل المولد)

(9)...امام شہاب الدین ابو العباس قسطلانی کی ولادت 851 میں اور وفات 923ھ میں کل 72 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: المواہب اللدنیہ)

(10)...امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 849ھ میں ہوئی اور وفات 911ھ میں، کل 62 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: روح البیان)

(11)...امام نور الدین حلبی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 975ھ میں ہوئی اور وفات 1043ھ میں، کل 68 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: انسان العیون)

(12)...علامہ اسماعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1063ھ میں ہوئی اور وفات 1127ھ میں، کل 64 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: روح البیان)

(13)...امام احمد بن محمد بن علی بن حجر الہیتمی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 909ھ میں ہوئی اور وفات 974ھ میں، کل 65 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: انسان العیون)

(14)...ابو الخیر شمس الدین جزري رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 751ھ میں ہوئی اور وفات 833ھ میں، کل 82 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: مواہب اللدنیہ)

(15)...ملا علی القاری رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 1014ھ) نے پوری زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: المورد الروی فی مولد النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)

(16)...حضرت مجدد الف ثانی کی ولادت 971ھ میں ہوئی اور وفات 1034ھ میں کل 63 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: مکتوبات مجدد الف ثانی)

(17)...شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 958ھ میں ہوئی اور وفات 1052ھ میں، کل 94 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: مدارج النبوۃ)

(18)...دیوبندی، وہابیوں اور اہل سنت سب کے نزدیک ایک مستند شخصیت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1114ھ میں ہوئی اور وفات 1174ھ میں، کل 60 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔

(ملاحظہ ہو: فیوض الحرمین)

(19)...شاہ ولی اللہ کے والد ابو الفیض عبد الرحیم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1054ھ میں ہوئی اور وفات 1131ھ میں کل 77 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔(ملاحظہ ہو:رسائل شاہ ولی اللہ دہلوی)

(20)...دیوبندیوں کے پیر حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1233ھ میں ہوئی اور وفات 1317ھ میں، کل 82 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔(ملاحظہ ہو: کلیات امدادیہ)

(21)...دیوبندی مولوی خلیل احمد سہارنپوری انبیٹھوی 1852ء کو پیدا ہوا اور وفات 1927ء میں ہوئی، کل 75 سالہ زندگی میں اس سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: اَلْمُهَنَّد عَلَی الْمُفَنَّد)

(22)...دیوبندیوں کا امام اشرف علی تھانوی 1280ھ کو پیدا ہوا اور 1362ھ کو وفات ہوئی تو کل 82 سالہ زندگی میں ان سے ایک مرتبہ بھی سیرت کانفرنس ثابت نہیں البتہ میلاد ثابت ہے۔ (ملاحظہ ہو: مجالس حکیم الامت)

اب ہم پوچھتے ہیں:

بیان کردہ تمام علماء دیوبندی وہابیوں کے نزدیک مستند ہیں یا نہیں...؟!... اگر ہیں تو ان کی پیروی کیوں نہیں کرتے...؟!

اگر میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدعت اور سیرت کانفرنس نیکی کا کام تھا تو ان بیان کردہ علماء نے میلاد کیوں منایا...؟!یا...اسے جائز کیوں کہا اور سیرت کانفرنس جیسی اہم نیکی کیوں چھوڑ دی...؟!

کیا ان میں نیکیوں کی رغبت موجودہ وہابیوں ،دیوبندیوں سے کم تھی...؟!

اگر یہ سب علماء میلاد منانے یا اسے جائز کہنے کے سبب گناہ گار و بدعتی ہوئے تو موجودہ دیوبندی وہابیوں کا ان کی پیروی کرنا اور ان کی کتب کے حوالے بطور دلیل دینا کیسا...؟!